۲۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم یاسین القرآن

(رجسٹرڈ کراچی)

رئیس دارالافتاء حضرت اقدس مفتی سید نجم الحسن امروہوی مدظلہ

الرقم المسلسل ۳۵۸۸

تاریخ الوصول ۷/فروری ۲۰۰۹ء، ۱۱/صفر المظفر ۱۴۳۰ھ

رقم الایصال ۱۵۱۸

تاریخ الاجراء ۱۳/فروری ۲۰۰۹ء / ۱۷/صفر المظفر ۱۴۳۰ھ

سوال...... کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بذریعہ ریل سفر کرتے ہوئے، اکانومی درجے میں سفر کرنے والے مسافر اکانومی ڈبے میں پانی ختم ہونے کی صورت میں وضو کرنے کیلئے یا بوقت حاجت غسل کرنے کیلئے، اے سی، اوئر بس، ریل کار وغیرہ میں جاکر وضو یا غسل کرنا شرعاً کیسا ہے؟ واضح رہے کہ (۱)۔ اکانومی ڈبے کی ٹکٹ اور دوسرے درجات کی ٹکٹوں میں فرق ہوتا ہے، (۲)۔ ایک درجے والا دوسرے درجے میں سفر نہیں کرسکتا۔ نیز اس صورت میں اگر اجازت نہیں ہے تو نماز کیلئے تیمّم کرنا درست ہوگا؟ اس حال میں کہ وقت کے اندر اندر گاڑی رکنے کا امکان نہیں یا پھر اگر رکے تو اسٹیشن پر غسل کا انتظام نہیں اور اگر ہو بھی تو گاڑی رکنے کا وقت اتنا قلیل ہے کہ غسل ممکن نہیں۔ اور اندر بھی کسی اکانومی ڈبے میں پانی نہیں۔

المستفتی

ابوالقاسم محمد راشد ڈسکوی

الجواب حامداً و مصلیاً...... صورت مسئولہ میں اگر ریلوے انتظامیہ والوں کی طرف سے ہر خاص وعام ڈبے کو برابر طور پر پانی پہنچانا اُن کی ذمہ داری ہو چاہے اکانومی درجے کے ڈبے ہوں یا اے سی کے ڈبے ہوں، اُن کی طرف سے پانی وغیرہ کے استعمال پر کوئی پابندی نہ ہو، اکانومی درجے کے ڈبے میں پانی ختم ہوگیا، تو اس صورت میں اے سی والے ڈبے میں جاکر وہاں وضو بنانا یا وہاں سے پانی لانا یہ جائز ہوگا، تیمّم کرنا جائز نہیں ہوگا۔ اگر ہر خاص وعام ڈبے میں انتظامیہ والوں کی طرف سے جانے پر یا پانی کے استعمال پر پابندی ہو، تو اس صورت میں یہ مسافر اکانومی درجے کے ڈبے میں حتی الامکان پانی تلاش کرے، اگرچہ پیسوں پر کیوں نہ ہو، اگر پانی اکانومی درجے کے ڈبے میں نہ ہو اور گاڑی کے رُکنے کا امکان بھی نہ ہو یا گاڑی اسٹیشن پر رُکتی ہو لیکن وہاں پانی موجود نہ ہو تو یہ شخص تیمّم کرسکتا ہے چاہے وضو کیلئے ہو یا جنابت کیلئے ہو۔ اس شخص کیلئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اے سی یا لوئر بس وغیرہ میں جاکر بغیر اجازت کے وہاں پانی سے وضو بنائے یا غسل کرے۔ کیونکہ کسی مسلمان کے مال کو بغیر اُس کی رضامندی کے استعمال کرنا یہ غصب میں آتا ہے، اور مغصوبہ چیز کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

لمافی الشامیة (۱/۲۳۲): (قوله من عجز) العجز على نوعين: عجز من حيث الصورة والمعنى، وعجز من حيث المعنى فقط، فأشار الى الاول بقوله لبعده، وإلى الثانى بقوله (أو المرض)...... وأيضاً (صـ ۲۳۳) (قوله ولو مقيما) لأن الشرط هو العدم فأينما تحقق جاز التيمم، نص عليه فى الأسرار بحر...... وأيضاً فى تنوير الابصار مع شرحة (صـ ۲٤٦، ۲٤۷)

(ويجب) أى يفترض (طلبه) ولو برسوله (قدر غلوة) ثلثمائة ذراع من كل جانب، ذكره الحلبى، وفى البدائع: الأصح طلبه قدر مالايضر بنفسه ورفقته بالانتظار (إن ظن) ظنا قوياً (قربه) دون ميل بأمارة أو اخبار عدل (وألا) يغلب على ظنه قربه (لا) يجب بل يندب إن رجا وإلا لا، ولو صلى بتيمم وثمه من يسأله ثم اخبره بالماء أعاد وإلا لا۔

وفى الفقه الاسلامى (۱/۵۹۳): عدم الماء فى السفر...... وأيضا (صـ ۵۹٤) يشترط لجواز التيمم باتفاق المذاهب الأربعة طلب الماء مالم يتيقن عدم وجوده، لأنه لا يسمى فاقد الماء (أو غير واجده أو عادمه) الا اذا طلب الماء، فلم يجده...... وأيضاً بعد سطور أما المسافر أو خارج المصر الذى يريد التيمم، فليس عليه طلب الماء اذا لم يغلب على ظنه ان بقربه ماء، لأن الغالب عدم الماء فى الفلوات، وان

Scanned by CamScanner

غلب على ظنه وجود الماء، لم يجزله التيمم حتى يطلبه بنفسه او برسولة بمقدار غلوة سهم من كل جانب ولايبلغ ميلاً،...... وأيضا(صـ٥٩٥) ويلزمه شراء الماء بثمن معتاد لم يحتج له، نقداً أو ديناً فى الذمة، فإن زاد على الثمن المعتاد، ولو درهماً على الراجح، فى ذلك المحل وما قاربه، فلا يلزمه الشراء۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہٗ

محمد طاهر الله

دار الافتاء جامعه دار العلوم یاسین القرآن

المجیب

۲۲ صفر ۱۴۳۰

19 FEB 2009

دار الافتاء
جامعة دار العلوم یاسین القرآن

رئیس دار الافتاء
العلامة الشیخ المحدث
المفتی السید نجم الحسن الامروهوی
جامعة دار العلوم یاسین القرآن